Daily PUBLIC KARACHI
روزنامہ پبلک کراچی
ایڈیٹر انچیف وسیم احمد
جلد 12 | جمعۃ المبارک 06 نومبر 2026ء، 24 جمادی الاول 1448ھ، صفحات 4 قیمت 20 روپے | شمارہ 226

وزیراعظم کا پیٹرول ریلیف کی سہولت نہ دینے والے پمپس کے لائسنس منسوخ کرنے کا حکم

ٹیکنالوجی پر مبنی سبسڈی اسکیم مستقبل میں عوامی فلاح و بہبود کے ایسے اقدامات کے لیے گیم چینجر ثابت ہوگی، شہباز شریف

رجسٹریشن اور سبسڈی کے طریقہ کار آسان بنانے میں رجسٹریشن میں اضافہ ہوا اور زیادہ مستحق شہری سہولت سے مستفید ہورہے ہیں گفتگو

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم نے فیول ریلیف پروگرام کی سہولت فراہم نہ کرنے والے پیٹرول پمپس کے لائسنس منسوخ کرنے کا حکم دے دیا اور ہدایت کی ہے کہ اب تک کی پیشرفت و شفافیت پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت پیر کو اہم اجلاس ہوا، جس میں پروگرام پر پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ الحمدللہ، رجسٹریشن اور سبسڈی کے حصول کا طریقہ کار آسان بنانے کے نتیجے میں رجسٹریشن میں اضافہ ہوا ہے اور زیادہ مستحق شہری اس سہولت سے مستفید ہورہے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ مستحق شہریوں کے لیے ٹیکنالوجی پر مبنی یہ شفاف سبسڈی اسکیم مستقبل میں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)



اسلام آباد: وزیراعظم محمد شہباز شریف پولیو کے خاتمے سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

فضل الرحمٰن کے رفقا کیخلاف مبینہ ٹیکس چوری اور آن چھپانے کی شکایت جمع

جے یو آئی سینیٹر سمیت پانچ افراد کے اثاثوں، بینک اکاؤنٹس اور ذرائع آمدن کی تحقیقات کا مطالبہ

ٹیکس گوشواروں، چیک ٹرانزیکشنز اور کاروباری سرگرمیوں کا تقابلی جائزہ لینے مبینہ غیر واضح رقوم کی تحقیقات کی استدعا کی گئی

اسلام آباد (آئی این پی) بے یو آئی (ف) کے امیر مولانا فضل الرحمان کے اثاثوں اور آمدنی کے مبینہ تضادات کی شکایت ایف بی آر میں جمع کرادی گئی۔ 5 افراد کے اثاثوں اور مالی معاملات کی تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ شکایت میں جے یو آئی کے سینیٹر لطف الرحمٰن، ضیاالرحمٰن، اسعد محمود اور ارشد احمد کے مالی معاملات کی جانچ پڑتال کی درخواست کی گئی۔ ایف بی آر سے پانچوں افراد کے اثاثوں، بینک اکاؤنٹس اور ذرائع آمدن کا جائزہ لینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ شکایت کے مطابق جے یو آئی کے سینیٹر کے ٹیکس اور غیر ٹیکس تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ شکایت میں جے یو آئی کے ایک سینیٹر لطف الرحمٰن، ضیاالرحمٰن، اسعد محمود اور ارشد احمد کے مالی معاملات کی جانچ پڑتال کی درخواست کی گئی۔ ٹیکس چوری اور کاروباری سرگرمیوں، چیک ٹرانزیکشنز اور کاروباری سرگرمیوں، جبکہ ضیاالرحمٰن کے اکاؤنٹس میں مبینہ غیر واضح رقوم کی تحقیقات کی استدعا کی گئی ہے۔ اسعد محمود کے چیک اکاؤنٹس اور ارشد احمد کے ڈرائیل اینڈ لورز کاروبار سے متعلق مالی معاملات (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

پی بی اے صحافیوں کی ویلفیئر اور دوران ڈیوٹی وفات پر معاوضے کا نظام وضع کرے، عطااللہ تارڑ

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطااللہ تارڑ نے کہا ہے کہ پی وی پیشہ سرکاری اور نجی شعبے سے اشتہارات حاصل کرتے ہیں جبکہ ڈائجسٹ ڈارائج سے بھی آمدن ہوتی ہے، اس کے باوجود صحافیوں کی ویلفیئر کے لیے کوئی فنڈ قائم ہوسکا اور نہ ہی دوران ڈیوٹی وفات پانے والے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

قائمہ کمیٹیوں میں تجاویز پیش کرنے کا موقع دیا جائے گا، یوسف رضا گیلانی

تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت ضروری ہے، پیٹرولیم میں سینٹ کا لاہور چیمبر میں خطاب

لاہور (خصوصی رپورٹر) پیٹرولیم میں سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ کاروباری برادری کو سینیٹ کی متعلقہ قائمہ کمیٹیوں، بالخصوص خزانہ، معاشیات، تجارت اور صنعت سے متعلق کمیٹیوں میں اپنے مؤقف اور تجاویز پیش کرنے کا موقع دیا جائے گا، موثر معاشی پالیسی سازی کے لیے تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری میں میں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر لاہور چیمبر کے صدر جی حسام اصغر، سینئر نائب صدر سردار عثمان خٹی، نائب صدر چوہدری خادم حسین، رکن قومی اسمبلی سید قاسم گیلانی، سابق صدر میاں مصباح الرحمٰن اور میاں عزیز الرحمٰن بتن نے بھی خطاب کیا۔ پیٹرولیم میں سینیٹ نے کہا کہ ٹیکسوں کے مسائل، ریگولیٹری متعلقات، پالیسیوں میں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

شہباز شریف

پولیو پاکستان کا کون سا حصہ چیلنج ہے؟

رواں سال ملک میں پولیو کیسز کی تعداد 9 ہوگئی، وزیراعظم کی چاروں صوبوں سے مشاورت کے بعد ایک ہفتے میں مربوط حکمتِ عملی تیار کرنے کی ہدایت

چاروں صوبوں کے وزرائے اعلیٰ اور چیف سیکریٹریز سے مشاورت کے بعد ایک ہفتے میں انسدادِ پولیو کا مربوط لائحہ عمل تیار کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (آئی این پی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ پولیو سے پاک پاکستان کا حصول ایک بڑا چیلنج ہے، تاہم ہمارا عزم اور حوصلہ اس چیلنج سے کہیں زیادہ مضبوط ہے، صوبوں اور تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ قریبی مشاورت اور مشترکہ حکمت عملی کے ذریعے پاکستان سے پولیو کا مکمل خاتمہ یقینی بنائیں گے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت انسدادِ پولیو پر جائزہ اجلاس ہوا، وزیراعظم نے ملک بھر میں انسدادِ پولیو (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

مولانا فضل الرحمان نے ہم سے کبھی گورنر شپ یا کسی چیز کا تقاضا نہیں کیا، رانا ثناء اللہ

خیبر پختونخوا میں دہشتگردی کے خلاف جنگ میں مولانا فضل الرحمان کا ساتھ لینا چاہیے، سہیل آفریدی خود محسن نقوی سے ملتے تھے

سہیل آفریدی ہمیں تو کہہ رہے تھے عشق بانی پی ٹی آئی میں مارا جاؤں گا اور خود محسن نقوی سے ملتے تھے، مشیر وزیراعظم

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمان نے ہم سے کبھی گورنر شپ یا کسی چیز کا تقاضا نہیں کیا، ایک بیان میں رانا ثناء اللہ نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں دہشتگردی کے خلاف جنگ میں مولانا فضل الرحمان کی محسن نقوی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 11) سے ملاقات کا ساتھ لینا چاہیے۔ مولانا فضل الرحمان



چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کے ہمراہ سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کی ہمکدوش کابینہ کا گروپ فوٹو



یورپی لیڈز پارلیمنٹ بلوچستان کے وفد نے ہیڈکوارٹر ایف سی بلوچستان (نارتھ) کا دورہ کیا

آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ) میجر جنرل محمد عاطف مجتبیٰ سے ملاقات کی

کوئٹہ: بلوچستان (نمائندہ خصوصی) یورپی لیڈز پارلیمنٹ بلوچستان کے وفد نے ہیڈکوارٹر ایف سی بلوچستان (نارتھ) کا دورہ کیا اور آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ) میجر جنرل محمد عاطف مجتبیٰ سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران بلوچستان میں امن و استحکام، نوجوانوں کے کردار، تعلیم و ترقی اور قومی یکجہتی کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ آئی جی ایف سی نے بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی ترقی کا اہم سرمایہ قرار دیا۔ وفد نے ایف سی بلوچستان (نارتھ) کی امن و امان اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے جاری کاوشوں کو سراہا۔



اسلام آباد: بیلاروس کے وزیر خارجہ سرجی آلینک سے وزیر مملکت مسز ڈین جاوید کی ملاقات

ایک ماہ کے دوران 5 ہزار سے زائد نئی کمپنیاں رجسٹرڈ

رجسٹرڈ کمپنیوں کی تعداد بڑھ کر 3 لاکھ 1 ہزار 2 ہزار 4 9 7 ہوگئی

کراچی/لاہور (خصوصی رپورٹر) سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان میں اکتوبر 2026ء کے دوران 5 ہزار 3 نئی کمپنیاں رجسٹرڈ ہوئیں۔ اس پیشرفت کے بعد ملک میں رجسٹرڈ کمپنیوں کی تعداد بڑھ کر 3 لاکھ 21 ہزار 794 ہوگئی۔ اس دوران 9.99 فیصد کمپنیوں کی رجسٹریشن آن لائن ہوئی۔ ایس ای سی پی کے مطابق نئی کمپنیوں میں 4.55 فیصد پرائیویٹ لمیٹڈ اور 6.41 فیصد سنگل ممبر کمپنیاں شامل ہیں، پنجاب میں 2 ہزار 663، اسلام آباد میں 934 اور سندھ میں 751 نئی کمپنیاں رجسٹرڈ ہوئیں، خیبر پختونخوا میں 382، بلوچستان میں 162 اور آزاد جموں و کشمیر میں 111 نئی کمپنیاں رجسٹرڈ ہوئیں۔ ایس ای سی پی کے مطابق اکتوبر میں سب سے زیادہ کمپنیاں آئی ٹی سیکٹر میں رجسٹرڈ ہوئیں، انفارمیشن ٹیکنالوجی میں 991 اور ٹریڈنگ میں 767 کمپنیاں رجسٹرڈ ہوئیں، جبکہ سروسز میں 594 اور کنسٹرکشن میں 295 کمپنیوں کی رجسٹریشن ہوئی۔ اسی طرح فوڈ اینڈ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

اسد چیمبر میں لوڈ شیڈنگ کے خلاف درخواست

چیئرمین کے الیکٹرک اور ایڈووکیٹ جنرل سندھ کو نوٹس

کراچی (خصوصی رپورٹر) سندھ ہائیکورٹ میں اسد چیمبر صدر کراچی میں لوڈ شیڈنگ کے باعث وکلا کو پیشہ ورانہ فرائض کی ادائیگی میں درپیش مشکلات سے متعلق درخواست کی سماعت ہوئی۔ درخواست سماعت جسٹس بدیع الظہر صدیقی سمیت 15 وکلا کی جانب سے دائر کی گئی ہے۔ سماعت کے دوران درخواست گزار وکیل نے مؤقف اختیار کیا کہ دوپہر 12 سے 2 بجے اور شام 5 سے 6 بج کر 35 منٹ تک بجلی بند رہنے کے باعث وکلا کا کام شدید متاثر ہورہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کے الیکٹرک کے کوئی واجبات باقی نہیں، اس کے باوجود صارفین کو ذہنی اذیت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ درخواست گزار کے مطالبے کے الیکٹرک انتظامیہ سے متعدد بار رابطہ کیا گیا اور مظلم معلومات بھی فراہم کی گئیں، لیکن صورتحال میں کوئی بہتری نہیں آئی۔ بیرا کو بھی اس مسئلے سے آگاہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)



اسلام آباد: وفاقی وزیر عطااللہ تارڑ صحافی اسلم کھوکھر کی میت، ملازمت کا نوٹیفکیشن دے رہے ہیں

پونچھ اور سدھنوتی کے 7 حلقوں میں الیکشن کی تیاریاں شروع، تبادلوں، فنڈز پر پابندی عائد

چیف الیکشن کمشنر آزاد کشمیر کی زیر صدارت اجلاس، سینئر ممبر الیکشن کمیشن خواجہ احسن انظیر گیلانی، سیکریٹری اور دیگر متعلقہ حکام کی شرکت

فیصلہ جات کی خلاف ورزی کرنے والے شخص کے خلاف ٹھوس ثبوت کے ساتھ شکایات ملنے پر سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی

مظفرآباد (صباح نیوز) آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے ضمنی پونچھ و سدھنوتی کے 07 انتخابی حلقوں میں انتخابات کی تیاریاں شروع ہوگئی ہیں آزاد جموں و کشمیر الیکشن کمیشن نے ان حلقوں میں انتخابات کے پیش نظر پونچھ ڈویژن میں سرکاری ملازمین کے تقرر و تبادلہ جات و آبادیوں کی تشکیل پر پابندی عائد کردی ہے، نئی ترقیاتی سکیموں کے اجراء، وزراء کرام یا ممبران اسمبلی سرکاری فنڈز کے استعمال پر بھی پابندی لگادی ہے۔ اس بات کا فیصلہ چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں و کشمیر جسٹس (ر) مصطفیٰ مغل کی زیر صدارت الیکٹی سنگی اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس میں سینئر ممبر الیکشن کمیشن خواجہ محمد احسن، ممبر الیکشن کمیشن سید نظیر حسین گیلانی، سیکریٹری الیکشن کمیشن اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع پونچھ و سدھنوتی کے سیاسی نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں و کشمیر جسٹس (ر) مصطفیٰ مغل نے کہا کہ آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات 2026ء کے پیش نظر پونچھ و سدھنوتی کے 07 حلقوں میں انتخابات کی تیاریاں شروع ہوگئی ہیں، انتخابات کے پرامن، شفاف اور منصفانہ انعقاد کے لیے الیکشن کمیشن کی ہدایات پر عمل درآمد کیا جائے گا۔ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)



گلگت بلتستان اور گریٹر پاکستان کی ادبی نشست کے موقع پر آغا عماد یوسف، ملک خالد نواز بوبی، ڈاکٹر ارشد نواز چدھری، اور طارق جمال کا گروپ فوٹو

نیپا کراچی کے 40 ویں سینئر مینجمنٹ کورس کی گریجویشن تقریب

عوامی خدمت ملازمت نہیں، عظیم مقصد اور قومی ذمہ داری ہے، ناصر حسین شاہ

صوبائی وزیر بلدیات نے کورس مکمل کرنے والے افسران میں اسناد تقسیم کیں

کراچی (خصوصی رپورٹر) صوبائی وزیر بلدیات سندھ سید ناصر حسین شاہ نے کہا ہے کہ عوامی خدمت محض ملازمت نہیں بلکہ ایک عظیم مقصد اور قومی ذمہ داری ہے۔ سرکاری افسران کو پالیسی کے وہ بلکہ عزم، دیانت داری اور ایمانداری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دینے اور ایسا کرنے کے لیے ہمیشہ تیار رہنا چاہیے۔ وہ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن (نیپا) کراچی میں منعقدہ 40 ویں سینئر مینجمنٹ کورس کی گریجویشن تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کورس کامیابی سے مکمل کرنے والے افسران کو سرٹیفکیٹ بھی تقسیم کیے۔ تقریب سے ڈائریکٹر جنرل نیپا کراچی ناصر اقبال ملک اور چیف انسٹرکٹر ایڈمنسٹریٹو ایوارڈ نے بھی خطاب کیا۔ صوبائی وزیر بلدیات نے کہا کہ سینئر مینجمنٹ کورس پی ایس 20 میں ترقی کے لیے لازمی تربیتی مرحلہ ہے۔ اس دوران افسران نے عوامی پالیسی، سالمیاتی انتظام، قیادت (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

جامعہ کراچی کے ملازمین کا دورانِ ڈیوٹی رکشے چلانے کا انکشاف، رجسٹرار کا سخت نوٹس

کراچی (خصوصی رپورٹر) جامعہ کراچی کے بعض ملازمین کی جانب سے دفتری اوقات کے دوران اپنی سرکاری ذمہ داریاں انجام دینے کے بجائے نجی میں آٹو رکشے چلانے اور انہیں کاروباری سرگرمی کے طور پر استعمال کرنے کا انکشاف ہوا ہے، جس پر رجسٹرار ڈاکٹر عمران احمد نے نوٹس لیتے ہوئے باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق اس عمل میں کئی درجن ملازمین ملوث ہیں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

سہیل آفریدی سمیت پی ٹی آئی رہنماؤں کی گرفتاریوں کے مقدمات سے متعلق بڑا حکم

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وفاقی آئینی عدالت نے 12 جنوری تک گرفتاریوں کے مقدمات سننے سے روک دیا۔ چیف جسٹس امین الدین خان نے کہا کہ ہم اس معاملے میں فریقین کو آئندہ جاری کررہے ہیں، دیگر فریقین عدالتی حکم دیکھ کر اپنی درخواست دائر کرسکتے ہیں۔ چیف جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں دو رکنی بینچ نے سماعت کی، واضح رہے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

خدمت سندھ ایپ کے ذریعے عوام کی شکایات کا ازالہ کیا جائیگا

آج ہم عوام کو سہولت فراہم کرنے کے لیے جمع ہوئے ہیں، گورنر سندھ

سویے کے عوام کو درپیش شکایات کے ازالے کا آغاز کر دیا گیا ہے، نہال ہاشمی

کراچی (خصوصی رپورٹر) گورنر سندھ نہال ہاشمی نے کہا ہے کہ وہ سابق گورنر کی طرح پابند نہیں ہوں گے گورنر ہاؤس کے باہر امدادی کشتی لنگر انداز نہیں ہوگی۔ سابق گورنر نے گورنر ہاؤس میں باقاعدہ شکایات کا نظام قائم کر رکھا تھا، وہ شکایات نہیں بلکہ عوامی گورنر تھے اور جو کام کرتے ہیں وہ دکھاوے کے لیے نہیں بلکہ عوامی خدمت کے لیے کرتے ہیں۔ پاکستان زرد جنتی نہیں بلکہ عوامی رائے اور ووٹ کی طاقت سے وجود میں آیا، جبکہ بھارت ایک خونریز جنگ بھی آج تک (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 18) شکایات کا ازالہ کیا جائے۔ اس موقع پر ایپ کا افتتاح ایڈیشنل آئی جی کراچی کے ہمراہ کیا گیا۔ گورنر سندھ نے کہا کہ آج ہم عوام کو سہولت فراہم کرنے کے لیے جمع ہوئے ہیں اور سویے کے عوام کو درپیش شکایات کے ازالے کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ شہری کہتے ہیں کہ ان کی بات سنی جائے، اس لیے اس ایپ کو عوام اور (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

اسلام آباد میں کرائے پر دیے گئے گھروں کے خلاف قانونی کارروائی ہوگی، محسن نقوی

پراپرٹی بائنگ سوسائٹیز کے متاثرین کے لیے ریلیف پلان کی تیاری شروع، تعمیرات کو قانونی دائرے میں لانے کا فارمولا بنایا جارہا ہے

اسلام آباد کے پانی کے مسئلے کے حل کے لیے شاہدرہ ڈیم کی تعمیر کا سنگ بنیاد جلد رکھا جائے گا، وفاقی وزیر داخلہ

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ اسلام آباد میں کرائے پر دیے گئے سرکاری گھروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی ہوگی۔ وزیر داخلہ محسن نقوی کی رات گئے کشمیر چوک انڈر پاس کا دورہ کیا ہے، اسلام آباد ٹریفک پولیس ہیڈکوارٹر کے فلگ بورڈ کا معائنہ کیا، اس موقع پر میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ پراپرٹی بائنگ سوسائٹیز کے متاثرین کے لیے ریلیف پلان کی تیاری شروع کردی ہے، متاثرین کے گھر بچانے اور تعمیرات کو قانونی دائرے میں لانے کا فارمولا بنایا جارہا ہے، اسلام آباد ٹریفک پولیس کے فلگ بورڈ کا معائنہ کیا، اس موقع پر میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ اسلام آباد میں سرکاری ملازمین کو الاٹ کیے گئے 25 ہزار گھروں کا آڈٹ مکمل کرلیا گیا، اسلام آباد سروے کے دوران 1,841 سرکاری گھر غیر قانونی طور پر کرائے پر دیے جانے کا انکشاف (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 16) جبکہ کاروبار کی اب اجازت نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد میں سرکاری ملازمین کو الاٹ کیے گئے 25 ہزار گھروں کا آڈٹ مکمل کرلیا گیا، اسلام آباد سروے کے دوران 1,841 سرکاری گھر غیر قانونی طور پر کرائے پر دیے جانے کا انکشاف (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)



کربلا معلیٰ: مرکزی سکریٹری جنرل علامہ شبیر میثمی کی ہمراہ حضرت عباس کے ڈائریکٹر برائے دفتری امور ڈاکٹر سید افضل الشامی سے وفد کے ہمراہ اہم ملاقات

آزاد کشمیر کو صوبہ بنانے کی کوئی بھی کوشش کامیاب نہیں ہونے دیں گے، سردار عتیق

آزاد کشمیر کے ریاستی تشخص، خودمختاری اور عوامی حقوق کے تحفظ پر کسی قسم کا مجموعہ نہیں کیا جا سکتا

پاکستان اور افواج کیساتھ غیر مشروط طور پر کھڑے ہیں، جموں و کشمیر کی مکمل آزادی کے بعد الحاق پاکستان کی قرارداد پر عمل ہوگا

مظفرآباد (بانیہ نگار) صدر مسلم کانفرنس و سابق وزیراعظم آزاد جموں و کشمیر سردار عتیق احمد خان نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر کے ریاستی تشخص، خودمختاری اور عوامی حقوق کے تحفظ پر کسی قسم کا مجموعہ نہیں کیا جا سکتا۔ آزاد کشمیر کو صوبہ بنانے کی کوئی بھی کوشش کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ پاکستان اور افواج پاکستان کے ساتھ غیر مشروط طور پر کھڑے ہیں۔ جموں و کشمیر کی مکمل آزادی کے بعد الحاق پاکستان کی قرارداد پر عمل ہوگا۔ موجودہ حالات میں سیاسی قیادت کو مکمل ہوش و حواس کے ساتھ اور ریاستی معاملات پر گہری نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ مقبوضہ کشمیر میں بھارت ظلم و جبر کے پہاڑ توڑ رہا ہے، ہماری ماؤں، بہنوں اور بچیوں کی عزت محفوظ نہیں، تاہم کشمیری شہداء کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی۔ ان خیالات کا اظہار صدر مسلم کانفرنس و سابق وزیراعظم سردار عتیق احمد خان نے سینٹرل پریس کلب مظفرآباد میں میٹ دی پریس (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)



اسلام آباد: وفاقی وزیر احسن اقبال یونیورسٹی آف ورلڈ سولائزیشن ماسکو کے تعاون سے پاکستان روس آئی ٹی کوریئر ویبینار سے خطاب کررہے ہیں

پیئرمین بینیٹ سید یوسف رضا گیلانی ہیجر جنرل راشد محمود کے اہل خانہ سے تعزیت کرتے ہوئے



پولیو ورکر پر کالا سانپ پھینکنے والا مداری گرفتار

خاتون ورکر کو ہراساں کرنے اور دھمکیاں دینے پر مقدمہ درج

لاہور (خصوصی رپورٹر) سانپ پھینک کر پولیو ورکر کو ہراساں کرنے والے ملزم کو گرفتار کرلیا گیا۔ ترجمان ڈی آئی جی آپریشنز لاہور کے مطابق ہنڈ پولیس نے ویڈیو وائرل ہونے پر مداری ملزاق کو گرفتار کیا، ملزم نے دوران ڈیوٹی خاتون پولیو ورکر پر مبینہ طور پر کالا سانپ پھینکا اور دھمکیاں دیں۔ پولیو ورکر سے بدسلوکی اور (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

انسدادِ پولیو مہم: کمشنر کراچی کا اتحاد ٹاؤن کا دورہ

رہ جانے اور انکاری بچوں کی ویکسینیشن یقینی بنانے کی ہدایت

کراچی (خصوصی رپورٹر) کمشنر کراچی سید حسن نقوی نے انسدادِ پولیو مہم کے پہلے روز مہم کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے مشترکہ نگرانی کے سلسلے میں اتحاد ٹاؤن کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مشترکہ نگرانی کے انتظامات اور مہم کی عمومی پیش رفت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کیماڑی ثنا گردیزی، کوآرڈی نیٹر پولیو ٹاسک فورس سعود یعقوب، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر اور دیگر متعلقہ حکام موجود تھے۔ کمشنر کراچی نے کہا کہ ہر بچے اور انکاری بچوں کی ویکسینیشن کا وقت حاصل کرنے کے لیے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے ہر بچوں کی ویکسینیشن کے انتظامات اور اب تک کی کارکردگی کے بارے میں بھی تفصیلات معلوم کیں۔ سید حسن نقوی نے ہدایت کی کہ ہر بچے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا عمل (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

پیئرمین بینیٹ سید یوسف رضا گیلانی ہیجر جنرل راشد محمود کے اہل خانہ سے تعزیت کرتے ہوئے

پولیو ورکر پر کالا سانپ پھینکنے والا مداری گرفتار

خاتون ورکر کو ہراساں کرنے اور دھمکیاں دینے پر مقدمہ درج

لاہور (خصوصی رپورٹر) سانپ پھینک کر پولیو ورکر کو ہراساں کرنے والے ملزم کو گرفتار کرلیا گیا۔ ترجمان ڈی آئی جی آپریشنز لاہور کے مطابق ہنڈ پولیس نے ویڈیو وائرل ہونے پر مداری ملزاق کو گرفتار کیا، ملزم نے دوران ڈیوٹی خاتون پولیو ورکر پر مبینہ طور پر کالا سانپ پھینکا اور دھمکیاں دیں۔ پولیو ورکر سے بدسلوکی اور (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

راولاکوٹ میں کشیدگی، 3 نوجوان جاں بحق، خاتون سمیت 18 زخمی، دفعہ 144 نافذ

عمر فاروق چوک میں مظاہرین کی دوبارہ پیش قدمی اور لاشیں رکھ کر احتجاج کا اعلان، شہر کی مساجد سے شہریوں کو گھروں میں رہنے کی اپیلیں

بس ٹرمینل کے قریب مسلح افراد نے پولیس پر اندھا دھند فائرنگ کی جس پر پولیس کو جوابی کارروائی کرنا پڑی، ترجمان

راولاکوٹ (صباح نیوز): راولاکوٹ میں جمعرات کی صبح خاتون ہلاک کرنے والے واردوں کی جانب سے احتجاجی دھرنا ختم کرانے کے لیے پی جانے والی کارروائی کے دوران شدید کشیدگی پیدا ہوگئی، جس کے نتیجے میں 3 نوجوان جاں بحق جبکہ ایک خاتون سمیت 18 افراد زخمی ہوئے جنہیں فوری طور پر راولاکوٹ سے تعلق رکھنے والے صحافی عمران اعظم اور دیگر ذرائع کے مطابق فائرنگ اور تصادم کے نتیجے میں راولاکوٹ سے تعلق رکھنے والے 3 نوجوان ڈی چوک (عمر فاروق چوک) میں جاں بحق ہوگئے۔ واقعے میں خاتون سمیت 18 افراد زخمی ہوئے جنہیں فوری طور پر پلندری اور جھیر ہ کے اسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ زخمیوں میں محمد انتظام، عاطف اورکس، عادل رشید، قمر خلیل، عثمان مقصود، وقار شکیل، انس امین، صیام انجم، اعجاز خان، وقاص ریاض، بلال محمود، اکرم فاروق، سفیان، عبداللہ، انتظام محمد، کامران رشید، یاسر، و (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)



گورجرخان: سیچوف ٹریفک آفیسر راولپنڈی فرحان اسلم پکھوال پریس کلب گورجرخان دورہ کے موقع پر گروپ فوٹو



اداریتی صفحہ

سرحدی سلامتی اور افغانستان کی ذمے داریاں

افغانستان سے پاکستان کو درپیش سلامتی کے مسائل محض سرحدی کشیدگی یا وقتی تعلقات کی سرد مہری تک محدود نہیں رہے، بلکہ ان کے پس منظر میں علاقائی طاقتوں کی بقا، غیر ریاستی تنظیموں کا پھیلاؤ، سرحد پار دہشت گردی اور ریاستی حکم و نسق کے بنیادی سوالات بھی شامل ہو چکے ہیں۔ ایسے حالات میں پاکستان کا مطالبہ صرف اپنی سرزمین کے تحفظ کا نہیں، بلکہ اس اصول کی پاسداری کا بھی ہے کہ کسی ملک کی سرزمین دوسرے ملک کے خلاف مسلح کارروائیوں کے لیے استعمال نہ ہونے پائے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری کے مالیہ انٹرویو نے اسی نتیجہ، صورت حال کو ایک مرتبہ پھر عالمی توجہ کے مرکز میں لا کھڑا کیا ہے۔ ان کے بیان کردہ حقائق محض عسکری تشویش کا اظہار نہیں، بلکہ افغانستان کے موجودہ انتظامی ڈھانچے، اس کے علاقائی تعلقات اور جنوبی ایشیا کے مستقبل سے وابستہ ایسے سوالات ہیں جنہیں نظر انداز کرنا ممکن نہیں۔

افغانستان کی موجودہ صورت حال کو سمجھنے کے لیے اس حقیقت کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے کہ یہ سرزمین گزشتہ کئی دہائیوں سے عالمی اور علاقائی طاقتوں کی کشمکش کا میدان رہی ہے۔ سابق سوویت یونین کی مداخلت، امریکی قیادت میں طویل جنگ، سوویت افواج کی واپسی، افغانستان کی سوویت نواز حکومت کا خاتمہ، افغان مجاہدین کے دھڑوں کی باہمی خانہ جنگی، پھر طالبان کا اقتدار، نائن الیون کے بعد امریکا کے ہاتھوں طالبان کے اقتدار کا خاتمہ، حامد کرزئی اور اشرف غنی کی امریکا نواز حکومتوں کا خاتمہ، امریکا اور نیٹو افواج کا انخلا اور اگست 2021 میں طالبان کی دوبارہ اقتدار میں واپسی۔ ان تمام مراحل نے افغان ریاست کے ادارے تباہ حالی کے دھانے کو پہنچا دیا۔ یہی وجہ ہے کہ افغانستان مختلف مسلح دہشت گرد تنظیموں، انتہا پسند نظریاتی گروہوں اور کریمنل نیٹ ورکس کو بھی اپنی سرزمین میں پنپنے کا موقع مل گئے ہیں۔ طالبان دو بار اس جو معاہدہ کر کے افغانستان میں اقتدار میں آئے تھے، ان پر عمل نہیں کیا جا رہا ہے۔ دہشت گردی وہ بنیادی مسئلہ ہے جس کا حل سامنے نہیں آسکا کہ افغانستان کی سرزمین کو بین الاقوامی دہشت گردی اور ہمسایہ ممالک کے خلاف کارروائیوں سے کس طرح محفوظ بنایا جائے۔ طالبان کے لیے امتحان یہی تھا کہ وہ عسکری تنظیم سے نکل کر ایک ایسی انتظامیہ کا کردار ادا کریں جو ریاستی ذمے داریوں کو پورا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو لیکن وہ اس امتحان میں فیل نظر آتے ہیں۔ افغان طالبان حکومت پاکستان میں اپنی پراکسیز جن میں کالعدم ٹی ٹی پی اور کالعدم بی ایل اے سرفہرست ہیں، ان کے ذریعے دہشت گردی میں ملوث ہے۔ دہشت گردی کی اس لہر نے غیر محفوظ اور بحران کے کئی علاقوں میں معمولات زندگی کو متاثر کیا ہے۔ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں سرحدی علاقوں میں شہریوں کی شہادتیں، شہری آبادی کالعدم تحفظ، کاروباری سرگرمیوں میں رکاوٹ اور قیمتی منصوبوں کی سست روی اس بحران کے مختلف پہلو ہیں۔ کسی بھی ریاست کے لیے یہ صورت حال ناقابل قبول ہوتی ہے کہ اس کے شہریوں کو تشدد بنانے والے منظم گروہ سرحد پار محفوظ ٹھکانوں سے کارروائیاں منظم کریں اور ان کے خلاف موثر اقدامات کرنے کے بجائے متعلقہ انتظامیہ ان کی موجودگی ہی سے انکار کرتی رہے۔ اس حوالے سے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی مانیٹرنگ ٹیم کی رپورٹ بھی قابل توجہ ہے۔ اس میں افغانستان میں کالعدم ٹی ٹی پی، داعش خراسان، القاعدہ اور دیگر گروپوں کی موجودگی کا ذکر کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق کالعدم ٹی ٹی پی نے افغان سرزمین سے پاکستان کے خلاف متعدد حملے کیے۔ طالبان حکومت کی جانب سے اس گروپ کو آزادی اور حمایت میسر ہے اور عدم تشدد کی جو یقین دہانیاں کرائی گئی تھیں، وہ بھی سامنے آئے ہیں۔ دوسری جانب افغان طالبان ان الزامات کو تسلیم نہیں کرتے اور اپنی سرزمین کو کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال نہ ہونے دینے کا موقف اختیار کرتے ہیں۔ تاہم جب بین الاقوامی نگرانی کے ادارے بھی ایسے شواہد کی نشاندہی کریں جو محض تردید سے مسئلے کی سنگینی کم نہیں ہو سکتی، انتظامیہ کو ان الزامات کے ازالے کے لیے قابل تصدیق اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ یہاں ایک بنیادی سوال طالبان قیادت کے طرز حکمرانی سے متعلق بھی پیدا ہوتا ہے۔ کسی ملک پر اقتدار حاصل کرنا اور اسے ایک باقاعدہ ریاست کی حیثیت سے چلانا دو مختلف امور ہیں۔ ریاستی نظم کا تقاضا ہے کہ حکومت اپنی سرحدوں پر کامل اختیار رکھے، مسلح گروہوں پر ریاست کی رٹ نافذ کرے، اپنے شہریوں کی جان و مال کی حفاظت کرے اور اپنی سرزمین کو دوسرے ممالک کے خلاف استعمال ہونے سے روکے۔ اگر کسی حکومت کے زیر انتظام علاقے میں متعدد مسلح تنظیمیں آزادانہ سرگرمیاں جاری رکھیں تو اس سے دو صورتیں ہمسایہ ممالک کا اعتماد مجروح ہوتا ہے بلکہ خود افغانستان کی خود مختاری اور داخلی انتظام بھی سوالات کی زد میں آجاتا ہے۔ طالبان قیادت کو یہ سمجھنا ہوگا کہ ماضی کی جنگی رفاقتیں موجودہ ریاستی ذمے داریوں کا متبادل نہیں بن سکتیں۔ اقتدار کے ساتھ جواب دہی بھی لازم ہوتی ہے۔ پاکستان اور افغانستان کے تعلقات کا ایک اہم پہلو سرحدی جغرافیہ اور باہمی معاشی انحصار ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان مذہبی، ثقافتی، نسلی اور تجارتی رشتے صدیوں پر محیط ہیں۔ لاکھوں افغان شہریوں نے عمل اوقات میں پاکستان میں پناہ حاصل کی، جب کہ دونوں ملکوں کے درمیان تجارت، آمد و رفت اور روزگار کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ ایسے جغرافیائی رشتوں کو دہشت گرد تنظیموں کی سرگرمیوں کے باعث مستقل کشیدگی کی نذر نہیں ہونا چاہیے۔ تاہم دوستی اور ہمسائیگی کا تقاضا یک طرفہ برداشت نہیں بلکہ باہمی احترام، ذمے داری اور اعتماد ہے۔ پاکستان کو اپنے شہریوں کے تحفظ کا حق حاصل ہے اور افغانستان پر بھی لازم ہے کہ وہ اپنی سرزمین سے پاکستان کے خلاف ہونے والی کارروائیوں کی روک تھام کرے۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان تاریخی تنازعات، بالخصوص کشمیر، اور دونوں ممالک کی سلامتی سے متعلق باہمی ایک مسلمہ حقیقت ہے۔ اگر کسی بیرونی قوت کی جانب سے افغان سرزمین کو پاکستان کے خلاف استعمال کرنے کے شواہد سامنے آتے ہیں تو یہ محض دو ممالک کا مسئلہ نہیں رہے گا بلکہ پورے خطے کے امن کو متاثر کرے گا۔ افغانستان کو بھی چاہیے کہ وہ اپنی خارجہ پالیسی کو کسی ایسی علاقائی مقابلت کا حصہ نہ بننے دے جس کے نتائج بالآخر افغان عوام کو بھگتنا پڑیں۔ خیالات کے مسئلے پر بھی حقائق کو درست تناظر میں دیکھنا ضروری ہے۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق افغانستان میں پوست کی کاشت جاری ہے حالانکہ طالبان کا موقف ہے کہ پوست کی کاشت پر پابندی ہے۔ خیالات کی غیر قانونی تجارت، ذخیرہ اندوزی اور متبادل خیالات کے ٹیٹ ورکس کی مکمل روک تھام اب بھی ایک بڑا چیلنج ہے۔ اس معاملے میں افغان انتظامیہ کو عالمی اداروں کے ساتھ تعاون بڑھانا ہوگا تاکہ انہد ماد خیالات کی کیمیکل شکل اختیار کر سکے، لیکن مارچ 2026ء تک اس کے لیے مجموعی طور پر دو سے صرف 822 ملین ڈالر کے قریب تھے۔ جس تباہی کا تخمینہ اربوں اور کھربوں ڈالر میں لگایا جا رہا ہے، اس کے مقابلے میں یہ رقم سمندر میں قطرے کے برابر ہے۔ اب اگر انسانیت دنیا کے اس سنگین مسئلہ کا حل نہیں کیا ہے؟ دیکھیں تو عالمی سطح پر یہ اتفاق رائے سے سب سے پہلے اس فنڈ کو مضبوط بنانے کا کارآمد امداد کے بجائے تباہ کن اخراج، موجودہ معاشی سلامتیت اور موسمیاتی ذمہ داری کے اصولوں پر موثر مالی وسائل فراہم کرنے کی موثر عملی حکمت عملی طے کر کے عمل درآمد کو یقینی بنانے پر توجہ دیں۔ دوسرا یہ کہ موسمیاتی خطرات کے اثاثوں کو عالمی معاہدے اور امداد کی تقسیم میں اہم بنیاد بنایا جائے، تاکہ متاثرہ ممالک کو محض سیاسی وعدوں پر بے بسی کی تصویر نہ بنایا جائے اور وعدوں پر عدم عمل نہ چھوڑا جائے۔ تیسرا اہم پہلو یہ کہ پاکستان جیسے ممالک کو مزید قرضوں کے بوجھ میں دبانے کی بجائے گلیشیئر نگرانی، سیلاب کی پیشگی انتباہ، موسمیاتی تحقیق، پانی کے بہتر انتظام اور موسمیاتی مزاحمت رکھنے والی زراعت کی ٹیکنالوجی فراہم کر کے مدد کرنے کا عالمی طاقتوں کو زمہ دار اور متعلقہ فورمز کو اقدامات پر عمل درآمد کروانے کا زمہ دار بنایا جائے۔

پاکستان سمیت دیگر متاثرہ ممالک کو بھی اس حوالے سے اپنی داخلی ذمہ داری پوری کرنے کا پابند بنانے کی بھی ضرورت ہے۔ دنیا میں جنگلات کا تحفظ، غیر قانونی تعمیرات کی روک تھام، نکاسی آب، ڈیموں اور آبی ذخائر کی منصوبہ بندی اور موثر شہری انتظام کے بغیر عالمی امداد بھی مستقل حل نہیں بن سکتی۔ کیونکہ موسمیاتی تبدیلی کسی ایک ملک کا مسئلہ نہیں ہے، مگر اس کی ذمہ داری اور اس کے نقصانات برابر تقسیم نہیں ہوتے۔ عالمی طاقتوں کو سمجھنا ہوگا کہ موسمیاتی انصاف خیرات کا نام نہیں بلکہ ذمہ داری، وسائل اور انسانیت زمین کی بقا کے حق میں توازن قائم کرنے کا نام ہے۔

ان سنگین خطرناک موسمیاتی تبدیلیوں بارے دنیا کو اب یہ فیصلہ کرنا ہے کہ موسمیاتی خطرے سے نمٹنے اور انصاف محض کانفرنسوں میں تقریروں اور وعدوں تک ہی رہے گا یا فاقتور ممالک اپنی ماضی کی ذمہ داری کا عملی بوجھ بھی اٹھائیں گے؟

موسمیاتی خطرات پر حقائق یا عالمی طاقتوں کا دوہرا معیار؟

زمہ دار عالمی طاقتیں مگر تباہی کمزور کے حصہ میں کیوں؟

عالمی فورمز متعلقہ ریکارڈ کی چھان بین کر کے اگر آپ پس پردہ حقائق جاننے کی کوشش کریں تو کچھ صورتحال یوں دیکھائی دیتی ہے۔

عالمی فورمز پر دنیا میں اس بات پر اتفاق رائے پایا جاتا ہے کہ دنیا انسانیت کے لئے پہلے نمبر پر سب سے بڑا خطرہ موسمیاتی تبدیلیاں اور اس کے نتیجے میں قدرتی آفات انسانی زندگیوں پر پڑنے والے منفی اثرات ہیں۔

ان خطرات سے نمٹنے کی اجتماعی مشترکہ ذمہ داری سے بھی انکار کی گنجائش نہیں ہے۔

مگر یہ بھی تلخ حقیقت ہے کہ ان تبدیلیوں کی زمہ دار بڑی طاقتوں امریکہ، چین اور بھارت اس حوالے سے اپنی زمہ داریوں سے راہ فرار اختیار کرنے قول فعل کے تضادات کا شکار دکھائی دے رہی ہیں۔ اس خطرے سے نمٹنے کی زمہ داری پوری کرنے کو عملی تعبیری طور پر اٹھانے کو تیار دکھائی نہیں دیتے اور متاثرہ کمزور اقوام اس سے نمٹنے کی صلاحیت وسائل نہیں رکھتے۔

دنیا آج موسمیاتی تبدیلی کے خطرات پر کانفرنسیں، معاہدے اور بڑے بڑے دعوے تو کر رہی ہے، مگر اصل سوال اب بھی اپنی جگہ پر ہی موجود ہے۔ وہ یہ کہ موسمیاتی تباہی کی قیمت کون ادا کرے گا، اور اس کا ذمہ دار کون ہوگا؟

اعداد و شمار اس سوال کا جواب ایک تلخ حقیقت کی عکاسی کرتے ہیں۔ اس حوالے سے جرمن کے ادارے Germanwatch کی 2025ء کی Climate Risk Index رپورٹ کو دیکھیں تو اس کے مطابق 1993ء سے 2022ء تک شدید موسمی قدرتی آفات واقعات سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے ممالک میں نمبر ون پر ڈومینیکا، ہیٹی اور دوسرے نمبر پر فجین اور پھر ہونڈوراس پہلے تین نمبروں پر تھے۔ لیکن اس کے بعد صرف 2022ء کا جائزہ لیا گیا تو پاکستان پہلے، بنگلہ دیش دوسرے اور انڈیا تیسرے نمبر پر آگیا۔ پاکستان کے 33 ملین سے زائد افراد متاثر ہوئے اور 1700 سے زیادہ جانیں ضائع ہوئیں۔ عالمی بینک کے مطابق سیلاب سے ہونے والے نقصانات اور معاشی خسارے 30 ارب ڈالر سے تجاوز کر گئے تھے۔

میں اس اہم حساس موضوع پر یہاں یہ کرنا بھی وضاحت ضروری سمجھتا ہوں کہ موسمیاتی خطرات کی درجہ بندی کسی ملک کے اخراج کی وجہ سے نہیں بلکہ انسانی اموات، متاثرہ آبادی اور معاشی نقصان کی پیمائش کی بنیاد پر ہے۔ اسی لیے طویل مدتی اور ایک سال کی درجہ بندی مختلف ہو سکتی ہے۔

اب دوسری طرف دیکھیے۔

دنیا میں اس خطرناک موسمیاتی تبدیلیوں کے اصل زمہ دار کون ہیں؟ عالمی ریکارڈ کے مطابق



تاریخی کاربن اخراج میں امریکہ کا حصہ تقریباً 24 فیصد، چین کا 15 فیصد اور روس کا 7.6 فیصد ہے۔ دوسری جانب یورپی کمیشن کی EDGAR 2026 رپورٹ کے مطابق 2025ء میں چین، امریکہ اور بھارت دنیا کے سب سے بڑے گرین ہاؤس گیس خارج کرنے والے ممالک تھے۔ ان تینوں کے علاوہ یورپی یونین، روس اور انڈونیشیا کو شامل کیا جائے تو خطرناک موسمیاتی تبدیلیوں کا باعث بننے والے پہ چڑے اخراج کنندہ دنیا کے مجموعی اخراج کا تقریباً 62 فیصد آلودگی پیدا کرتے ہیں۔

اس کے مقابلے میں پاکستان کا عالمی گرین ہاؤس گیس اخراج میں حصہ ایک فیصد سے بھی کم ہے لیکن نقصان اٹھانے والا نمبر ون ملک ہو گیا ہے۔ موسمیاتی خطرات اور تباہی کے اثرات کے حوالے سے پاکستان دنیا کے انتہائی متاثرہ ممالک میں شمار ہو رہا ہے۔

یہی موسمیاتی عالمی دوہرا معیار اور ناانصافی ہے۔ اس خطرناک صورتحال کا باعث بننے والی کمپنیوں کے اخراج دیگر اسباب پیدا کرنے والے ممالک نے ان کے تاج کو نظر انداز کرتے ہوئے صنعتی ترقی اور دولت کا بڑا حصہ امریکہ چین جاپ بھارت نے حاصل کیا، مگر ان کی اس ترقی کی ماحولیاتی قیمت خطرناک تناج، غریب اور کمزور معاشروں کو بہت زیادہ ادا کرنا پڑ رہے ہیں۔

مسئلہ صرف اعداد و شمار کا نہیں، عالمی مالیاتی وعدوں کا بھی ہے۔ COP27 میں قائم ہونے والا Loss and Damage Fund COP28 میں عملی شکل اختیار کر سکا، لیکن مارچ 2026ء تک اس کے لیے مجموعی طور پر وعدے صرف 822 ملین ڈالر کے قریب تھے۔ جس تباہی کا تخمینہ اربوں اور کھربوں ڈالر میں لگایا جا رہا ہے، اس کے مقابلے میں یہ رقم سمندر میں قطرے کے برابر ہے۔ اب اگر انسانیت دنیا کے اس سنگین مسئلہ کا حل نہیں کیا ہے؟ دیکھیں تو عالمی سطح پر یہ اتفاق رائے سے سب سے پہلے اس فنڈ کو مضبوط بنانے کا کارآمد امداد کے بجائے تباہ کن اخراج، موجودہ معاشی سلامتیت اور موسمیاتی ذمہ داری کے اصولوں پر موثر مالی وسائل فراہم کرنے کی موثر عملی حکمت عملی طے کر کے عمل درآمد کو یقینی بنانے پر توجہ دیں۔ دوسرا یہ کہ موسمیاتی خطرات کے اثاثوں کو عالمی معاہدے اور امداد کی تقسیم میں اہم بنیاد بنایا جائے، تاکہ متاثرہ ممالک کو محض سیاسی وعدوں پر بے بسی کی تصویر نہ بنایا جائے اور وعدوں پر عدم عمل نہ چھوڑا جائے۔ تیسرا اہم پہلو یہ کہ پاکستان جیسے ممالک کو مزید قرضوں کے بوجھ میں دبانے کی بجائے گلیشیئر نگرانی، سیلاب کی پیشگی انتباہ، موسمیاتی تحقیق، پانی کے بہتر انتظام اور موسمیاتی مزاحمت رکھنے والی زراعت کی ٹیکنالوجی فراہم کر کے مدد کرنے کا عالمی طاقتوں کو زمہ دار اور متعلقہ فورمز کو اقدامات پر عمل درآمد کروانے کا زمہ دار بنایا جائے۔

پاکستان سمیت دیگر متاثرہ ممالک کو بھی اس حوالے سے اپنی داخلی ذمہ داری پوری کرنے کا پابند بنانے کی بھی ضرورت ہے۔ دنیا میں جنگلات کا تحفظ، غیر قانونی تعمیرات کی روک تھام، نکاسی آب، ڈیموں اور آبی ذخائر کی منصوبہ بندی اور موثر شہری انتظام کے بغیر عالمی امداد بھی مستقل حل نہیں بن سکتی۔ کیونکہ موسمیاتی تبدیلی کسی ایک ملک کا مسئلہ نہیں ہے، مگر اس کی ذمہ داری اور اس کے نقصانات برابر تقسیم نہیں ہوتے۔ عالمی طاقتوں کو سمجھنا ہوگا کہ موسمیاتی انصاف خیرات کا نام نہیں بلکہ ذمہ داری، وسائل اور انسانیت زمین کی بقا کے حق میں توازن قائم کرنے کا نام ہے۔

ان سنگین خطرناک موسمیاتی تبدیلیوں بارے دنیا کو اب یہ فیصلہ کرنا ہے کہ موسمیاتی خطرے سے نمٹنے اور انصاف محض کانفرنسوں میں تقریروں اور وعدوں تک ہی رہے گا یا فاقتور ممالک اپنی ماضی کی ذمہ داری کا عملی بوجھ بھی اٹھائیں گے؟

سیاست کے مقتل میں ضمیر کا آخری علمبردار



نعیم نامہ

نعیم الحسن نعیم

Naeemhassan1914@gmail.com

سردار خالد ابراہیم خان وہ فاتی کردار جس نے سیاست کو اصولوں کا وقار عطا کیا، تاریخ کے صفحات پر بعض نام محض نام نہیں ہوتے بلکہ ایک عہد کی پہچان بن جاتے ہیں۔ کچھ شخصیات اپنے منصب اور اقتدار کی وجہ سے یاد رکھی جاتی ہیں، جبکہ کچھ اپنے کردار اور اصولوں کی ایسی خوشبو چھوڑ جاتی ہیں جو وقت گزرنے کے باوجود مدھم نہیں پڑتی۔ سردار خالد ابراہیم خان مرحوم کا شمار بھی انہی غیر معمولی شخصیات میں ہوتا ہے جنہوں نے آزاد کشمیر کی سیاست میں اپنی ایک الگ اور باوقار شناخت قائم کی۔ وہ محض ایک سیاست دان نہیں بلکہ اصول پسندی کی ایسی علامت تھے جنہوں نے اپنی پوری سیاسی زندگی میں ثابت کیا کہ سیاست اگر کردار سے خالی ہو جائے تو محض اقتدار کے حصول کی دوڑ بن کر رہ جاتی ہے۔ آج ان کی برسی کے موقع پر انہیں یاد کرتے ہوئے محسوس ہوتا ہے کہ آزاد کشمیر کی سیاست نے صرف ایک رہنما نہیں کھویا بلکہ ایک ایسا سیاسی کردار بھی کھو دیا جس کی موجودگی ایوانوں میں اصولوں کی پاسداری اور سیاست میں خودداری کی ضمانت سمجھی جاتی تھی۔ سردار خالد ابراہیم خان کی شخصیت کو سمجھنے کے لیے ان کے خاندانی پس منظر سے آگاہی بھی ضروری ہے۔ وہ غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان کے فرزند تھے، جنہوں نے تحریک آزادی کشمیر میں تاریخی کردار ادا کیا اور آزاد جموں و کشمیر ریاست جموں و کشمیر کے پہلے صدر کی حیثیت سے تاریخ میں اپنا نام رقم کیا۔ ایسے سیاسی اور تاریخی پس منظر میں آنکھ کھولنے والے خالد ابراہیم خان کے لیے سیاست کوئی ابتدائی میدان نہیں تھی، مگر ان کی اصل پہچان خاندانی نسبت نہیں بلکہ ان کا اپنا کردار اور عمل تھا۔ انہوں نے اپنے والد کی سیاسی میراث کو محض ایک نسبت کے طور پر نہیں اپنایا بلکہ اپنی الگ سیاسی فکر اور مضبوط نظریاتی شناخت قائم کی۔ ان کی سیاست کا سب سے نمایاں وصف اصول پسندی تھا۔ وہ ان سیاست دانوں میں شامل نہیں تھے جو بدلتے حالات کے ساتھ اپنے نظریات اور مؤقف بھی بدل لیتے ہیں۔ ان کی سیاست کے خدوخال ہمیشہ واضح رہے۔ وہ جانتے تھے کہ عوام کا اعتماد کسی بھی سیاسی رہنما کا سب سے بڑا سرمایہ ہے اور اس اعتماد کی حفاظت کے لیے ضروری ہے کہ انسان اپنے ضمیر کو ہر قسم کی مصلحت سے محفوظ رکھے۔ ان کی نظر میں سب باتی، اہم تھا خود داری اور فیصلوں میں اصولی استقامت۔ نمایاں تھی۔ وہ سیاسی اختلاف کو دشمنی نہیں سمجھتے تھے اور نہ ہی اقتدار کی خاطر اپنے مؤقف سے پیچھے ہٹنے کے قائل تھے۔ یہی وجہ تھی کہ ان کے حلقہ میں کئی مخالف بھی ان کی سیاسی بصیرت اور کردار کی پختگی کا اعتراف کرتے تھے۔ ان کی قیادت میں مسلم کانفرنس ایک منظم سیاسی جماعت کی شکل اختیار کر گئی، لیکن مارچ 2026ء تک اس کے لیے مجموعی طور پر دو سے صرف 822 ملین ڈالر کے قریب تھے۔ جس تباہی کا تخمینہ اربوں اور کھربوں ڈالر میں لگایا جا رہا ہے، اس کے مقابلے میں یہ رقم سمندر میں قطرے کے برابر ہے۔ اب اگر انسانیت دنیا کے اس سنگین مسئلہ کا حل نہیں کیا ہے؟ دیکھیں تو عالمی سطح پر یہ اتفاق رائے سے سب سے پہلے اس فنڈ کو مضبوط بنانے کا کارآمد امداد کے بجائے تباہ کن اخراج، موجودہ معاشی سلامتیت اور موسمیاتی ذمہ داری کے اصولوں پر موثر مالی وسائل فراہم کرنے کی موثر عملی حکمت عملی طے کر کے عمل درآمد کو یقینی بنانے پر توجہ دیں۔ دوسرا یہ کہ موسمیاتی خطرات کے اثاثوں کو عالمی معاہدے اور امداد کی تقسیم میں اہم بنیاد بنایا جائے، تاکہ متاثرہ ممالک کو محض سیاسی وعدوں پر بے بسی کی تصویر نہ بنایا جائے اور وعدوں پر عدم عمل نہ چھوڑا جائے۔ تیسرا اہم پہلو یہ کہ پاکستان جیسے ممالک کو مزید قرضوں کے بوجھ میں دبانے کی بجائے گلیشیئر نگرانی، سیلاب کی پیشگی انتباہ، موسمیاتی تحقیق، پانی کے بہتر انتظام اور موسمیاتی مزاحمت رکھنے والی زراعت کی ٹیکنالوجی فراہم کر کے مدد کرنے کا عالمی طاقتوں کو زمہ دار اور متعلقہ فورمز کو اقدامات پر عمل درآمد کروانے کا زمہ دار بنایا جائے۔

پاکستان سمیت دیگر متاثرہ ممالک کو بھی اس حوالے سے اپنی داخلی ذمہ داری پوری کرنے کا پابند بنانے کی بھی ضرورت ہے۔ دنیا میں جنگلات کا تحفظ، غیر قانونی تعمیرات کی روک تھام، نکاسی آب، ڈیموں اور آبی ذخائر کی منصوبہ بندی اور موثر شہری انتظام کے بغیر عالمی امداد بھی مستقل حل نہیں بن سکتی۔ کیونکہ موسمیاتی تبدیلی کسی ایک ملک کا مسئلہ نہیں ہے، مگر اس کی ذمہ داری اور اس کے نقصانات برابر تقسیم نہیں ہوتے۔ عالمی طاقتوں کو سمجھنا ہوگا کہ موسمیاتی انصاف خیرات کا نام نہیں بلکہ ذمہ داری، وسائل اور انسانیت زمین کی بقا کے حق میں توازن قائم کرنے کا نام ہے۔

ان سنگین خطرناک موسمیاتی تبدیلیوں بارے دنیا کو اب یہ فیصلہ کرنا ہے کہ موسمیاتی خطرے سے نمٹنے اور انصاف محض کانفرنسوں میں تقریروں اور وعدوں تک ہی رہے گا یا فاقتور ممالک اپنی ماضی کی ذمہ داری کا عملی بوجھ بھی اٹھائیں گے؟



کمار سنگا کارا کا ڈبلن ایئرپورٹ پر آئرش ایئرلائن کی جانب سے امتیازی سلوک کا الزام



ڈبلن (این این آئی) سری لنکا کے سابق کپتان اور معروف وکٹ کیپر بلے باز کمار سنگا کارا نے ڈبلن ایئرپورٹ پر آئرش ایئرلائن ریان ایئر کے عملے کے مبینہ نامناسب اور امتیازی رویے پر شدید برہمی کا اظہار کیا ہے۔ 48 سالہ سابق کرکٹر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں بتایا کہ انہیں اہل خانہ کے ہمراہ سفر کے دوران ایئرلائن کے گیٹ عملے کے رویے سے مایوسی کا سامنا کرنا پڑا۔ سنگا کارا کے مطابق عملے کے بات کرنے کا انداز، طریقہ کار میں بے ضابطگیاں اور دھمکی آمیز رویہ کسی بھی مسافر کے لیے ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے اسے ڈبلن میں اپنا پہلا ناخوشگوار تجربہ قرار دیا تاہم واقعے کی مکمل تفصیلات بیان نہیں کیں، ان کی پوسٹ پر سری لنکن شوبز شخصیات اور اداکار نے بھی ردعمل دیتے ہوئے بیرون ملک امتیازی سلوک کے اپنے مبینہ تجربات شیئر کیے۔ انہوں نے کہا کہ مغربی ممالک میں طویل عرصے تک رہنے اور سفر کرنے کے دوران انہیں ایسے رویوں کا سامنا رہا ہے۔ اس پر سنگا کارا نے جواب دیا کہ اس طرح کے واقعات کا ذاتی طور پر سامنا کرنا واقعی پریشان کن ہوتا ہے۔۔

صوبائی وزیر کھیل فیصل ایوب کھوکھر کی زیر صدارت اجلاس

نوجوانوں کے لیے ای اسپورٹس کے فروغ اور نئے مواقع کی فراہمی کے حوالے سے جامع منصوبہ بندی کی جائے

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر کھیل ملک فیصل ایوب کھوکھر کی زیر صدارت یوتھ ایکٹر ز ونگ کی کارکردگی اور نوجوانوں کے لیے جدید کھیلوں کے فروغ کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں یوتھ ایکٹر ز ونگ کی گزشتہ چھ ماہ کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور نوجوانوں کو جدید کھیلوں بالخصوص ای اسپورٹس کے شعبے میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کے لیے مختلف اقدامات پر غور کیا گیا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ نوجوانوں میں ای اسپورٹس کے بڑھتے ہوئے رجحان، اس شعبے کے مستقبل کے امکانات اور اس کے فروغ کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر مشتمل ایک جامع اور تفصیلی پریزینٹیشن تیار کی جائے تاکہ اس شعبے کی ترقی کے لیے مؤثر حکمت عملی مرتب کی جا سکے۔ صوبائی وزیر نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ یوتھ ایکٹر ز ونگ کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے، نوجوانوں کے لیے نئے پروگرام متعارف کروانے اور ای اسپورٹس سمیت جدید کھیلوں کے فروغ کے لیے جامع تجاویز مرتب کی جائیں تاکہ نوجوان نسل کی صلاحیتوں سے بھرپور استفادہ کیا جا سکے۔ صوبائی وزیر کھیل نے کہا کہ نوجوان کسی بھی معاشرے کا قیمتی اثاثہ اور ملک کے روشن مستقبل کی ضمانت ہوتے ہیں۔

ہاکی فیڈریشن کے زیر اہتمام ایبٹ آباد کے رجسٹرڈ اسکولوں کو جدید ہاکی کٹس اور سامان فراہم کی گئی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ہاکی فیڈریشن کے زیر اہتمام ایبٹ آباد کے رجسٹرڈ اسکولوں کو جدید ہاکی کٹس اور سامان فراہم کی گئی۔ پاکستان ہاکی فیڈریشن کے ذیر اہتمام پاکستان کے قومی کھیل ہاکی کو اسکول کی سطح پر دوبارہ زندہ کرنے اور نوجوان نسل میں کھیل کا شوق بیدار کرنے کے لیے ایک تاریخی اقدام کے تحت ایبٹ آباد میں اسکولوں میں ہاکی کا سامان (ہاکی کٹس) تقسیم کرنے کی پروقار تقریب میں منعقد ہوئی۔ تقریب میں سینئر جوائنٹ سیکرٹری ذکاء الاحنک سمیت پاکستان ہاکی کے نمائندگان اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے اعلیٰ افسران، تمام متعلقہ اسکولوں کے اساتذہ (PETs) اور طلباء نے شرکت کی۔

شاہینز نے بہاماس کو روند ڈالا، پانچ گول داغ دیے

اسلام آباد (این این آئی) ایف آئی ایچ ہاکی ورلڈ کپ 15 ایونٹ 2026 میں پاکستان کی شاندار فتح، ہیٹ ٹرک ہیرو ارشد ندیم کی ہیٹ ٹرک، ثاقب محمود کی ڈبل اور ابوبکر کی ایک گول کی بدولت شاہینز نے بہاماس کو 5-0 سے شکست دے دی۔ شاہینز نے ابتدا ہی سے جارحانہ انداز اپنایا اور بہترین فنشنگ کی بدولت حریف ٹیم کے خلاف پانچ گول اسکور کیے۔ پاکستان کو 14 ویں منٹ میں علیم اللہ نے برتری دلائی۔ بہاماس کی جانب سے فرو ڈن پر ہونے والی غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے انہوں نے گیند کو گول کیپر کے پاس سے جال میں پہنچا دیا۔ اگلے ہی منٹ دائیں جانب سے آنے والے کراس پر شیراز نے ہیڈر کے ذریعے گیند کو جال کی راہ دکھائی اور پاکستان کی برتری 2-0 کر دی۔ 27 ویں منٹ میں متقبل نے پاکستان کا تیسرا گول اسکور کیا۔ بائیں جانب سے آنے والا کراس گول پوسٹ سے ٹکرا کر واپس آیا جس پر متقبل نے بروقت گیند کو جال میں پہنچا دیا۔ نو منٹ بعد متقبل نے ایک بار پھر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے دور سے زوردار شاٹ لگایا اور پاکستان کی برتری 4-0 کر دی۔ پاکستان کا پانچواں گول 39 ویں منٹ میں بخشی حمل نے اسکور کیا۔ میدان کے وسط میں گیند حاصل کرنے کے بعد شاہینز نے تیزی سے جوابی حملہ کیا۔

میجر جنرل سعید الزماں جنجوعہ میموریل پولو کپ، ڈائمنڈ پینٹس / امپیریل اے مین فائنل میں پہنچ گئی

لاہور (این این آئی) لاہور گیریژن پولو گراؤنڈز کے زیر اہتمام 14 واں میجر جنرل سعید الزماں جنجوعہ میموریل پولو کپ 2026ء سپانسرڈ بائی بے ایس ویلتھ میں ڈائمنڈ پینٹس / امپیریل اے مین فائنل کیلئے جبکہ ایف او دین / ایس کیو نے سب سڈری فائنل کیلئے کوالیفائی کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق بے ایس ویلتھ سپانسرڈ ٹورنامنٹ کے میچز فورٹریس سٹیڈیم میں جاری رہے۔ اس موقع پر جنرل سعید الزماں کے بیٹے بریگیڈیئر بدر الزماں، کلب سیکرٹری میجر بابر محبوب اعوان (ر) اور پولو لورز کی بڑی تعداد موجود تھی۔ ڈائمنڈ پینٹس / امپیریل نے زبردست مقابلے کے بعد ماسٹر پینٹس کی ٹیم کو 8-9 سے ہرا کر فائنل کے لئے کوالیفائی کیا۔

ہاکی ٹیسٹ میچز سیریز، پاکستان پولیس نے مدمقابل ٹیم گوانگ ڈونگ کو 06 کے مقابلے میں 07 گول سے شکست دے دی

2026ء۔۔۔

پنجاب بھر میں 1370 ٹریفک حادثات میں 12 افراد جاں بحق 1567 زخمی

82 حادثات میں 85 متاثرین کے ساتھ دوسرے فیصل آباد 70 حادثات میں 81 متاثرین کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہا

8793 معمولی زخمی لوگوں کو ریسکیو میڈیکل ٹیموں کے بجائے حادثہ پر بروقت طبی امداد فراہم کرنے کی وجہ سے ہسپتالوں پر بوجھ بھی کم ہوا

لاہور (خصوصی رپورٹ) ایمرجنسی سروسز ڈیپارٹمنٹ نے گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پنجاب بھر میں 1370 ٹریفک حادثات پر ریسپانڈ کیا جن میں 688 افراد شدید زخمی ہوگئے جنہیں فوری طور پر ڈویژنل تحصیل و تعلقہ ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ 8793 معمولی زخمی لوگوں کو ریسکیو میڈیکل ٹیموں کے بجائے حادثہ پر بروقت طبی امداد فراہم کرنے کی وجہ سے ہسپتالوں پر بوجھ بھی کم ہوا۔ ان حادثات میں زیادہ تر تعداد (82 فیصد) موٹر سائیکلز حادثات کی ہے اس لیے وقت کی ضرورت ہے کہ روڈ ٹریفک حادثات کی بڑھتی ہوئی شرح کو کم کرنے کے لیے ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل کرتے ہوئے ان رولز کے نفاذ وضع کا خیال رکھیں۔ ایمرجنسی امداد و شمار کے مطابق ریسکیو 1122 کے موبائل مانیٹرنگ سیل کو موصول ہونے والی ایمرجنسی کالز کے مطابق ان ٹریفک حادثات میں 907 افراد (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)



پاکستان بائی کمیشن، منلا پور کے دورے کے دوران معروف پاکستانی اکنومسٹس اور ری الفونس کمپنیوں کے سینئر ایگزیکٹوز کے وفد کے ساتھ۔

بریگیڈیر (ر) راشد منظور ڈی جی پلاننگ تعینات

محمد اظہر خان ڈی جی لینڈ اسٹیٹ اور جاوید اقبال ڈی جی سوک سینٹر کی تعینات

سرمایہ داروں کی سرمایہ کاری بحفاظت کریں اور سرمایہ داروں کو دہشت کے نئے دروازے دکھلا رہا ہے

راولپنڈی (شاہد رپورٹر) پاک فوج کے ریٹائرڈ قابل ترین افسران بریگیڈیر (ر) راشد منظور ڈی جی ہاؤسنگ، بریگیڈیر (ر) محمد اظہر خان ڈی جی لینڈ اسٹیٹ اور بریگیڈیئر (ر) جاوید اقبال ڈی جی سوک سینٹر کی تعیناتی سی ڈی اے سے کر کے پنجاب کے ناسور کو ختم کرنے میں مدد فراہم کرے گی، وفاقی ترقیاتی ادارے (سی ڈی اے) میں تین بریگیڈیئرز کی بلور ڈی جی تعیناتی حکومت کا اس اقدام سے بہتر خوش آئند قرار دیتے ہیں، وفاقی وزیر داخلہ نے ڈی جی سی ڈی اے کو پنجاب کے ناسور کو ختم کرنے میں مدد فراہم کرنے کی ہدایت کی ہے اس حوالے سے ڈی جی سی ڈی اے نے بتایا کہ بریگیڈیئر (ر) جاوید اقبال ڈی جی سوک سینٹر کی تعیناتی سی ڈی اے سے کر کے پنجاب کے ناسور کو ختم کرنے میں مدد فراہم کرے گی، وفاقی ترقیاتی ادارے (سی ڈی اے) میں تین بریگیڈیئرز کی بلور ڈی جی تعیناتی حکومت کا اس اقدام سے بہتر خوش آئند قرار دیتے ہیں، وفاقی وزیر داخلہ نے ڈی جی سی ڈی اے کو